17149
120

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(۱) حضرات مفتیان کرام کیا فرماتے ہیں مسئلہ ھذا سے متعلق، کہ آجکل لوگ سونے کے زیورات دکانوں سے خریدتے ہیں اور ان کی قیمت ادھار کر لیتے ہیں۔
کیا زیورات مذکورہ کا ادھار پیسوں کے عوض خرید و فروخت کا معاملہ شرعاً جائز ہے؟

مستفتی۔ محمد ضیاء الرحمٰن

(۲) دوسرا مسئلہ یہ دریافت کرنا ہے کہ۔
موجودہ موبائل فون سروس کمپنیاں۔ یہ SMS میسج کرتی ہیں ~~کہ~~ کہ آپ اتنی مدت میں اگر اتنا بیلنس استعمال کریں گے تو ہم آپ کو قرعہ اندازی میں شریک کر لیں گے اس میں آپ جیت سکتے ہیں گاڑی، موٹر سائیکل وغیرہ تو آیا
اس قرعہ اندازی میں مشروط بیلنس خرچ کر کے شریک ہونا نیز قرعہ میں نکلنے والے انعام کو لینا شرعاً جائز ہے؟
کمپنیوں سے مراد۔ Mobling Ufon – Zong – وغیرہ ہیں۔

مستفتی۔ محمد ضیاء الرحمٰن
خورشید۔ تجوید للعلماء
0322-2387170

دار الافتاء
فتویٰ نمبر 97/1436

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب حامداً و مصلیاً

(۱)......ادھار پیسوں کے عوض سونے کے زیورات خریدنا جائز ہے، بشرطیکہ خریدار مجلس عقد ہی میں زیورات پر قبضہ کرلے، نیز قیمت اور ادائیگی کا وقت طے ہو جائے۔

واضح رہے کہ سونا چاندی کی خرید و فروخت جب نوٹوں کے ساتھ ہو تو وہ بیع صرف نہیں کہلاتی، کیونکہ بیع صرف اس وقت ہوتی ہے جب سونا چاندی کا آپس میں تبادلہ کیا جائے، لہذا نوٹوں کے ساتھ تبادلہ میں بیع صرف کی شرائط نہیں ہیں، البتہ کم از کم ایک طرف سے مجلس عقد میں قبضہ کرنا ضروری ہے۔

(۲)......اگر قرعہ میں شامل ہونے کے لئے صارف کو الگ سے کوئی رقم بھجوانی نہیں پڑتی، بلکہ صرف مخصوص مقدار میں بیلنس استعمال کرنے پر صارف کا نام قرعہ اندازی میں شامل کیا جاتا ہے تو ایسی صورت میں قرعہ اندازی میں نکلنے والا انعام جائز ہے کیونکہ مذکورہ صورت میں استعمال شدہ بیلنس کا معاوضہ تو صارف نے کالیں کر کے حاصل کرلیا ہے، قرعہ میں شامل ہونے کے لئے الگ سے کوئی رقم داؤ میں نہیں لگا رہا، اس لئے یہ انعام جائز ہے، اور اگر اس قرعہ اندازی میں شامل ہونے کے لئے کوئی رقم بھجوانی پڑتی ہو تو یہ جوا ہے جو کہ ناجائز اور حرام ہے لہذا ایسی صورت میں اس میں شامل ہونا اور انعام وصول کرنا جائز نہیں ہے۔.....................واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم

محمد یعقوب عفا اللہ عنہ

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۲۸/جمادی الاولیٰ ۱۴۳۳ھ

۲۱/اپریل ۲۰۱۲ء

دار الافتاء
فتوی نمبر ۹۷/۱۳۳۶
مورخہ ۲۸/۵/۳۳ھ
۲۱/۴/۲۰۱۲

الجواب صحیح
بندہ محمود اشرف غفر اللہ لہ
۲۸/۵/۱۴۳۳ھ

مفتی